روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 14 جنوری 2005ء 3 ذوالحج 1425 ہجری 14 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 12

اکرام ضیف اور وسعت حوصلہ

مولانا جلال الدین رومی فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے ہاں ایک پیٹو غیر مسلم مہمان بنا جو 18 آدمیوں کا کھانا کھا گیا۔ رات کو بدہضمی کی وجہ سے اس نے بستر پر پاخانہ کردیا صبح رسول اللہؐ نے اسے شرمندگی سے بچایا اور وہ چپ کر کے چلا گیا۔ مگر ایک مورتی بھول گیا۔ واپس لینے آیا تو دیکھا کہ رسول اللہؐ گندے کپڑے خود دھو رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر اس پر رقت طاری ہوگئی اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔

(مثنوی مولوی معنوی دفتر پنجم۔ مترجم قاضی سجاد حسین صفحہ 20)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

8

تقریب پرچم کشائی، خطبہ جمعہ سے جلسہ سپین کا افتتاح اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

7 جنوری 2005ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت بشارت میں پڑھائی۔ آج جمعۃ المبارک کے دن جماعت احمدیہ سپین کے بیسویں جلسہ سالانہ کا آغاز تھا۔ ایک بجکر پچپن منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب سپین نے سپین کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ پرچم کشائی کی یہ تقریب MTA پر Live نشر ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور بیت بشارت سے ملحقہ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ اور اسی خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ سپین کے بیسویں جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ سپین کی تاریخ میں ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ سپین کا پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں اور پھر سپین کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا خطبہ جمعہ اور پروگرام ہے جو MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں Live دکھایا جارہا ہے۔ آج کے دن سرزمین سپین کو یہ دو سعادتیں حاصل ہوئی ہیں۔ الحمدللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں مالی قربانی کے موضوع پر احباب جماعت کو قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات اور رفقاء حضرت مسیح موعود کے پاک نمونوں کی مثالیں پیش کر کے مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی اور وقف جدید کے 48ویں سال کا اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زلزلہ سے متاثرہ علاقہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے

(مسلسل صفحہ 2 پر)

میاں محمد صدیق بانی اور صادقہ فضل سکالرشپس کا فائنل رزلٹ

2004ء کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کے مندرجہ ذیل مقابلہ جات کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل احمدی طلبہ سرفہرست ہیں اور انعامات کے مستحق قرار پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو مبارک فرمائے۔ تقریب تقسیم انعامات کے بارے میں ان کو جلد مطلع کردیا جائے گا۔

سکالرشپ برائے میٹرک

سائنس گروپ۔ عبدالمومن رضوان احمد ابن مکرم عبدالمنان فیاض صاحب حاصل کردہ نمبر 762۔ فیڈرل بورڈ اسلام آباد۔

جنرل گروپ۔ ملیحہ صادق بنت مکرم محمد صادق صاحب حاصل کردہ نمبر 650۔ فیصل آباد بورڈ۔

سکالرشپ برائے انٹرمیڈیٹ

پری انجینئرنگ گروپ۔ وجیہ سید بنت سید عبدالسلام باسط صاحب حاصل کردہ نمبر 951۔ فیڈرل بورڈ اسلام آباد

پری میڈیکل گروپ۔ سید مطاہر جمال ابن سید نور مبین شاہ صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 961۔ فیصل آباد بورڈ

جنرل گروپ۔ محسن علی کامران ابن حنیف احمد کامران صاحب حاصل کردہ نمبر 883۔ فیصل آباد بورڈ

صادقہ فضل سکالرشپ

پری انجینئرنگ گروپ۔ محمد فاتح خان سیال ابن ارشاد اللہ خان سیال صاحب حاصل کردہ نمبر 940 لاہور بورڈ

پری انجینئرنگ گروپ۔ ہاجرہ عزیز بنت عزیز احمد صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 930۔ کراچی بورڈ

پری میڈیکل گروپ۔ طیبہ ثروت بنت وسیم احمد طارق صاحب حاصل کردہ نمبر 949۔ کراچی بورڈ

پری میڈیکل گروپ۔ فائزہ بشریٰ بنت اظہر نور صاحب حاصل کردہ نمبر 939۔ لاہور بورڈ۔

جنرل گروپ۔ شائستہ صدیق بنت محمد صدیق صاحب حاصل کردہ نمبر 872۔ گوجرانوالہ بورڈ۔

(نظارت تعلیم)

انگلینڈ سے ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر شکیل احمد صاحب ماہر نفسیات مورخہ 18 جنوری 2005ء کو انگلینڈ سے وقف عارضی پر فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قیام ربوہ کی بنیادی غرض

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

ربوہ کی بنیاد کی غرض یہ تھی کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والے دین دار لوگ آباد ہوں۔ اس مقام کی بنیاد اس لئے رکھی گئی تھی کہ وہ دین کی اشاعت کا مرکز ہو۔ پس یہاں بسنے والوں کو اس غرض سے بسنا چاہئے کہ وہ یہاں رہ کر دین کی اشاعت میں دوسروں سے زیادہ حصہ لیں گے۔ ہم نے اس مقام کو اس لئے بنایا ہے کہ تا اشاعت دین میں حصہ لینے والے لوگ یہاں جمع ہوں۔

(از خطبہ جمعہ 21 مئی 1954ء)

ضرورت محرر

ادارہ ہذا کو ایک بالمقطع محرر درجہ دوم کی ضرورت ہے جس کے لئے تعلیم کم از کم ایف۔اے، عمر چالیس سال سے زائد ہو اور دفتری امور و حسابات کا تجربہ رکھتے ہوں نیز صحت درجہ اول ہونا ضروری ہے۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں 20 جنوری 2005ء تک صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر طاہر فاؤنڈیشن احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچادیں۔ تاریخ انٹرویو بعد میں بتائی جائے گی۔

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن ربوہ)

ربوہ میں پلاٹ خریدنے والے متوجہ ہوں

ربوہ میں قطعات و مکانات کی قیمتوں میں بے انتہا اضافہ ہو رہا ہے۔ گو ملک میں رئیل اسٹیٹس کی قیمتوں میں چڑھاؤ ہے۔ تاہم اس تناظر میں بھی یہاں قطعات کی قیمتیں غیر حقیقی ہوتی جارہی ہیں۔ چند مفاد پرست افراد مختلف طریقوں سے محض کاروباری اور ذاتی منفعت کی خاطر ناجائز طور پر قیمتوں کو بڑھانے میں ملوث ہیں۔ جو اس بستی کے قیام کی بنیادی غرض کو پامال کر رہے ہیں۔ اس لئے ایسے تمام احباب جو ربوہ میں ذاتی ضرورت کے تحت پلاٹ یا مکان کی خرید و فروخت کے خواہشمند ہیں وہ پورا جائزہ لے کر آئندہ سودے کریں۔ اور راہنمائی کے لئے مرکز میں متعلقہ شعبوں سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ ربوہ میں سکنی پلاٹس خرید کرتے ہوئے اس بستی کے وقار اور تقدس کا احترام ہر ایک کے لئے فرض لازم ہے۔

(نظارت امور عامہ ربوہ)

(بقیہ از صفحہ 1)

ہیومینٹی فرسٹ کے کاموں کا بھی ذکر فرمایا۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ لوگوں سے جو یہاں پر جلسہ سننے کے لئے آئے ہیں۔ آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس جلسے میں شمولیت آپ لوگوں کے لئے پاک تبدیلی کا باعث ہونی چاہئے۔ ایک دوسرے کو سلام کرنے کا رواج دیں۔ اس ماحول میں پیار اور محبت سے ملیں۔ یہاں جماعت اتنی چھوٹی ہے کہ ذرا سی بھی کمزوری یا اچھائی فوراً پورے ماحول میں پھیل جاتی ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ اگر کسی چیز کو پھیلانا ہے تو وہ نیکیوں کی، خیر کی، اچھی بات کی، پیار کی، محبت کی خوشبو پھیلانی ہے۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا ہے۔ دعاؤں پر زور دینا ہے۔ یہ دو دن آپ کا جلسہ ہے اس میں دنیا داری کی بجائے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنے ماحول کو معطر رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو یہ سال ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اس ملک کے لئے بھی اور دنیا کے ہر ملک کے لئے یہ سال ہر لحاظ سے مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے ممالک اور لوگوں کو پیار اور محبت سے رہنا سکھائے۔ دل کی نفرتیں اور کدورتیں دور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ملکوں کے خلاف جنگوں اور ظلموں کو روکنے کے سامان پیدا فرمائے۔ لوگوں کو لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہر آفت سے تمام انسانیت کو بچائے۔ کیونکہ جس طرح آجکل کے حالات ہیں بڑی تیزی سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو آواز دے رہے ہیں۔ اللہ رحم کرے اور سال برکتوں کا سال ہو نہ کہ عذاب کا سال۔ ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ کر اخلاص اور وفا اور قربانی کے نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب آپ اس ملک میں رہ رہے ہیں سپین میں اپنی تعداد بڑھانے کی خاص کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

خطبہ جمعہ کے بعد تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ چھ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور جلسہ کے لئے اور حضور انور کی ملاقات کے لئے آنے والے مہمان ڈائریکٹر آف ریلیجئس افیئرز Mr Joaquin Mantelon نے حضور انور سے ملاقات کی۔ موصوف منسٹری آف جسٹس کے نمائندہ کے طور پر بھی تشریف لائے تھے۔ یہ ملاقات نصف گھنٹہ جاری رہی۔ موصوف جمعہ سے قبل تشریف لائے تھے پھر شام تک مشن ہاؤس میں ہی رہے۔

اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ سپین کی چار جماعتوں، والنسیا، بارسلونا، پیدرو آباد اور میڈرڈ کی 22 فیملیز کے 92 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں پرتگال اور جرمنی سے آنے والے احباب و فیملیز بھی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور لنگر خانہ میں کھانے کا جائزہ لینے کے لئے تشریف لے گئے اور ہدایات دیں۔

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے- احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں- ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

دارالضیافت کے ذریعہ قربانی کرنے والے احباب

دارالضیافت کے ذریعہ بیرون از ربوہ سے قربانی کروانے کے خواہشمند احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقوم حسب ذیل تفصیل کے مطابق جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ تاکہ بروقت انتظام کیا جاسکے۔

(1) قربانی بکرا =/5000 روپے

(2) قربانی حصہ گائے =/2500 روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ ربوہ)

کامیابی

مکرم ملک حبیب اللہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت زیورک مشاق سوئٹزرلینڈ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی صاحبزادی مکرمہ سبین ملک صاحبہ نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور سے ایم ایس سی زوآلوجی کے فائنل 2004ء میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ سبین ملک صاحبہ ملک عنایت اللہ صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور ملک سراج دین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ ان کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ عصمت نازیہ خان صاحبہ بنت مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ وسابق امیر و مربی انچارج سپین کی تقریب شادی مورخہ 9 جنوری 2005ء کو احاطہ جدید پریس دارالنصر غربی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر عزیزہ عصمت نازیہ خان کا نکاح ہمراہ مکرم عبدالمعید خان صاحب ابن مکرم عبدالمنان خان صاحب آف امریکہ بحق مہر 3,50,000 روپے محترم سید کمال یوسف صاحب سابق مربی انچارج سکنڈے نیوین ممالک نے پڑھا اور دعا کروائی۔ اگلے روز احاطہ ایوان محمود میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر بھی آپ نے دعا کروائی۔ عزیزہ مکرمہ عصمت نازیہ محترم مولوی عبدالکریم خان صاحب مرحوم صدر جماعت خوشاب کی پوتی اور حضرت مولوی فضل دین صاحب یکے از 313 رفقاء کی نسل سے ہے جبکہ عبدالمعید خان صاحب حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحب مرحوم ناظر مال۔ وکیل التبشیر اور ناظر دعوت الی اللہ کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان داخلہ

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان، پری انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ (پی پی ٹی) کے آئندہ پروگرام کا اعلان کرتا ہے یہ پروگرام گریجویٹس اور نان گریجویٹس کیلئے آفر کیا گیا ہے۔ درخواست فارم کی وصولی کی آخری تاریخ 14 فروری 2005ء ہے جبکہ ٹیسٹ مورخہ 14 مارچ 2005ء پیر کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

محکمہ لائیوسٹاک کی فری ہیلپ لائن

حکومت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ لائیوسٹاک نے فری ہیلپ لائن 0800-78686 کا آغاز کیا ہے۔ مویشی پال حضرات اب ایک ٹیلی فون کال پر۔

☆ ڈیری فارمنگ ☆ پولٹری فارمنگ

☆ متوازن خوراک ☆ نسل کشی

☆ بھیڑ بکریوں کی افزائش ☆ صحت و بیماری

☆ آرام دہ رہائش ☆ مارکیٹنگ

کے بارہ میں صبح 9:00 بجے سے دوپہر ایک بجے تک اور جمعہ کو 12:00 بجے دوپہر تک مفت مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

ولادت

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب مریم ہسپتال دارالصدر ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میری بھتیجی مکرمہ نمود سحر صاحبہ زوجہ مکرم کاشف محمود صاحب آف اسلام آباد کو مورخہ 10 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام عاطف محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک عبدالقادر صاحب پراپرٹی پیلس ایف ٹین اسلام آباد کا پوتا اور مکرم برادرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد کا پہلا نواسہ ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی (مرحوم) کی تیسری نسل سے پہلی اولاد ہے اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی بھانجی کا بیٹا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم سلسلہ اور وقف نو کے تمام تقاضوں پر پورا اترنے والا بنائے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور زچہ کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت سے رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب، صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے ایک ہفتہ شیخ زاید ہسپتال کے C.C.U میں زیر علاج رہے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہتر ہیں۔ مکرم رانا صاحب جماعت کے مخلص کارکن ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

مکرم قدیر احمد ناصر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد محترم فضل کریم قمر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کو دل کا شدید اٹیک ہوا اسی وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آئی سی یو میں داخل کروایا گیا احباب سے دردمندانہ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے والد صاحب کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ خدمت دین کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 اکتوبر 2004ء کو اپنے فضل سے ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسری بیٹی عطا کی ہے۔ جس کا نام نطالیہ منصور تجویز کیا گیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک قسمت اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

وقف جدید کے پس منظر کے بارے میں حضرت مصلح موعود کا پرمعارف اور تاریخی خطبہ

ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں

قربانیوں کی عید ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے خدا کے نام کو بلند کریں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی کے خطبہ عید الاضحیہ فرمودہ 9 جولائی 1957ء کا ایک حصہ

درحقیقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے وادی مکہ میں چھوڑ آنے کے متعلق یہ رویا دکھائی گئی تھی۔ کیونکہ ایک بے آب وگیاہ وادی میں بیٹھ جانا بھی بہت بڑی قربانی ہے۔ جیسے شروع شروع میں ربوہ میں چند آدمی خیمے لگا کر بیٹھ گئے تھے تا کہ اسے آباد کیا جائے۔ وہ آدمی درحقیقت اس وقت اسماعیلی سنت کو پورا کر رہے تھے۔ وہ صرف اس لئے یہاں بیٹھ گئے تھے کہ آئندہ یہاں ربوہ آباد کیا جائے۔ اگر وہ قربانی نہ کرتے اور ربوہ میں آ کر خیمے لگا کر نہ بیٹھ جاتے تو نہ یہ شہر بنتا نہ سڑکیں بنتیں، نہ بازار بنتے، نہ مکانات بنتے اور یہ جگہ پہلے کی طرح چٹیل میدان ہی رہتی۔

فری تھنکنگ تحریک کا پس منظر

امریکہ میں جو فری تھنکنگ (Free Thinking) کی تحریک پیدا ہوئی ہے اس کا بانی ایک فرانسیسی شخص ہے۔ اس نے اپنا قصہ یہی لکھا ہے کہ میں ایک دن اپنے باپ کے ساتھ ایک پادری کا وعظ سننے گیا تو وہاں اس نے یہ کہا کہ ابراہیم بڑا نیک انسان تھا اس نے خدا کی خاطر اپنے اکلوتے بیٹے کے گلے پر چھری پھیر دی۔ وہ لکھتا ہے کہ اتفاق کی بات ہے میں بھی اپنے باپ کا اکلوتا بیٹا ہی تھا۔ میں وہاں سے نکل بھاگا۔ میرے دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر میرے باپ کو یہ خطبہ پسند آ گیا تو وہ کہیں میری گردن پر بھی چھری نہ پھیر دے۔ میں سمندر پر گیا۔ وہاں ایک امریکہ جانے والا جہاز کھڑا تھا۔ میں اس میں گھس گیا اور کسی کونہ میں چھپ کر بیٹھ گیا۔ اور اس طرح امریکہ پہنچ گیا۔ یہاں آ کر میں نے یہ دہریوں والی تحریک چلائی۔

قربانی کی اصل روح

غرضیکہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی قربانی کو غلط شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رویا کا یہ مطلب تھا کہ آپ اپنی مرضی سے اور یہ جانتے بوجھتے ہوئے کہ وادی مکہ ایک بے آب وگیاہ جنگل ہے اور وہاں کھانے پینے کو کچھ نہیں ملتا۔ اپنی بیوی اور بچے کو وہاں چھوڑ آئیں۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ جب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بڑے ہوئے تو آپ نے اپنی نیکی اور تقویٰ کے ساتھ اپنے گرد لوگوں کا ایک گروہ جمع کر لیا۔ اور انہیں نماز اور زکوٰۃ اور صدقہ وخیرات کی تحریک کر کے اور اسی طرح عمرہ اور حج کے طریق کو جاری کر کے آپ نے مکہ کو آباد کرنا شروع کیا۔ چنانچہ ان کی قربانیوں کے نتیجہ میں صدیوں سے مکہ آباد چلا آتا ہے۔ قریباً تین ہزار سال سے برابر خانہ کعبہ آباد ہے اور اس کا طواف اور حج کیا جاتا ہے۔

پس عیدالاضحیہ کی قربانی بے شک اس قربانی کی یاد دلاتی ہے مگر اس قربانی کی یاد نہیں دلاتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ظاہری شکل میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیر دی۔

قربانیوں کی عید کا سبق

درحقیقت قربانیوں کی عید ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی خاطر اور اس کے بعد دین کے لئے جنگلوں میں جائیں اور وہاں جا کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کریں۔ اور لوگوں سے اس کے رسول کا کلمہ پڑھوائیں جیسا کہ ہمارے صوفیاء کرام کرتے چلے آئے ہیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہماری قربانی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کے مشابہ ہو گی۔ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ وہ قربانی بالکل حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی طرح ہو جائے گی کیونکہ دلوں کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔ حضرت اسمٰعیل کے دل کی حالت اور تھی اور زمانہ کے لوگوں کے دلوں کی حالت اور ہے۔ مگر بہر حال وہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کے مشابہ ضرور ہو جائے گی۔ پس تم اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے پیش کرو۔ میرے نزدیک اس زمانہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کے مشابہ قربانی وہ (مربی) کر رہے ہیں جو مشرقی اور مغربی افریقہ میں (دعوت الی اللہ) کا کام کر رہے ہیں۔ وہ غیر آباد ملک میں جن میں کوئی شخص خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کا نام نہیں جانتا تھا لیکن ان لوگوں نے وہاں پہنچ کر انہیں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کا نام بتایا۔ میں پہلے بھی ایک خطبہ میں بتا چکا ہوں کہ مغربی افریقہ کے ایک ملک میں عیسائیوں نے اپنے پریس میں احمدی اخبار کا چھاپنا بند کر دیا تو ہمارے (مربی) انچارج جماعت کا علیحدہ پریس لگانے کے سلسلہ میں چندہ اکٹھا کرنے کے لئے ایک جگہ گئے۔ وہاں انہیں ایک ایسا آدمی ملا جسے انہوں نے بڑی (دعوت الی اللہ) کی تھی مگر اس نے احمدیت قبول نہیں کی تھی۔ بعد میں اس کے پاس ایک مقامی (مربی) پہنچا تو اس نے کہا کہ تمہارے پاکستانی (مربی) نے مجھے (دعوت الی اللہ) کی ہے لیکن اگر یہ دریا (وہ اس وقت دریا کے کنارے جا رہے تھے) اپنا رخ پھیر کر الٹی طرف چل پڑے تو یہ بات ممکن ہے لیکن میرا احمدیت کو قبول کرنا ناممکن ہے۔ لیکن کچھ دن اس (مربی) کی صحبت میں رہنے کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ وہ احمدی ہو گیا۔ ہمارے (مربی) انچارج کہتے ہیں کہ جب میں وہاں چندہ لینے گیا تو اتفاقاً وہ شخص اس شہر میں آیا ہوا تھا۔ وہ مجھے ملا اور کہنے لگا۔ آپ یہاں کیسے تشریف لائے ہیں۔ میں نے اسے اپنی آمد کا مقصد بتایا اور کہا کہ عیسائیوں نے اپنے پریس میں ہمارا اخبار شائع کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر تمہارے خدا میں طاقت ہے تو اسے چاہئے کہ وہ کوئی معجزہ دکھائے اور تمہارا اپنا پریس جاری کر دے۔ پس میں اپنا علیحدہ پریس لگانے کے لئے چندہ اکٹھا کرنے آیا ہوں۔ اس پر وہ احمدی دوست کہنے لگا۔ مولوی صاحب! یہ تو بڑی بے غیرتی ہے کہ اب ہمارا اخبار پریس میں نہ چھپے۔ آپ یہاں کچھ دیر انتظار کریں میں ابھی آتا ہوں۔ اس کا گاؤں قریب ہی تھا۔ وہ وہاں گیا اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آ کر اس نے پانچ سو پونڈ کی رقم مولوی صاحب کے ہاتھ میں دے دی اور کہا کہ پریس کے سلسلہ میں یہ میرا چندہ ہے۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مد میں 2500 پونڈ کے قریب چندہ جمع ہو چکا ہے اور اب سنا ہے کہ پریس لگ رہا ہے یا کم از کم وہ انگلستان سے چل چکا ہے۔

واقفین کو درپیش مشکلات

غرض ہمارے یہ (مربی) ایسے ممالک میں کام کر رہے ہیں جہاں جنگل ہی جنگل ہیں۔ شروع شروع میں جب ہمارے (مربی) وہاں گئے تو بعض دفعہ انہیں وہاں درختوں کی جڑیں کھانی پڑتی تھیں اور وہ نہایت تنگی سے گزارہ کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کی صحت خراب ہو جاتی تھی۔ گو اب ہمارے آدمیوں کے میل ملاپ کی وجہ سے ان لوگوں میں کچھ نہ کچھ تہذیب آ گئی ہے۔ ان ممالک کو سفید آدمیوں کی قبر کہا جاتا ہے کیونکہ وہاں کھانے پینے کی چیزیں نہیں ملتیں۔ جب سفید آدمی وہاں جاتے ہیں تو وہ مناسب خوراک نہ ملنے کی وجہ سے مر جاتے ہیں اور پیچش وغیرہ بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غرض اس زمانہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے زیادہ سے زیادہ مشابہت ہمارے (مربیان) کو حاصل ہے جو اس وقت مشرقی اور مغربی افریقہ میں کام کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ملک اس وقت بھی جنگل ہیں اور دنیا میں کوئی اور ملک جنگل نہیں۔ امریکہ بھی آباد ہے یورپ بھی آباد ہے۔ اور مڈل ایسٹ بھی آباد ہو چکا ہے لیکن افریقہ کے اکثر علاقے اب بھی غیر آباد ہیں۔ ان میں (دعوت الی اللہ) کرنے والوں کو بڑے لمبے سفر کرنے پڑتے ہیں اور بڑی جانکاہی کے بعد لوگوں تک (احمدیت کو) پہنچانا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ ملک ہمارے لئے رکھے تھے تا کہ ہمارے نوجوان ان میں کام کر کے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے مشابہت حاصل کریں۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان افریقہ کے جنگلات میں بھی کام کر رہے ہیں۔

تعلیم وتربیت کے لئے نئے نظام کا خاکہ

مگر میرا خیال ہے کہ اس ملک میں بھی اس طریق کو جاری کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں خواہش ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت شہاب الدین سہروردی کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے

نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں۔ تا کہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ (احمدیوں) کو تعلیم دینے کا کام کرسکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں۔ لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے۔ اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے، سہروردیوں کی ضرورت ہے، نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحبؒ چشتی، حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ اور حضرت فریدالدین صاحب شکر گنج جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا۔ بلکہ یہ اس سے زیادہ ویران ہو جائے گا جتنا مکہ مکرمہ کسی زمانہ میں آبادی کے لحاظ سے ویران تھا۔ پس میں چاہتا ہوں کہ **جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔ وہ صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید کے ملازم نہ ہوں بلکہ** اپنے گزارہ کے لئے وہ طریق اختیار کریں جو میں انہیں بتاؤں گا۔ اور اس طرح آہستہ آہستہ دنیا میں نئی آبادیاں قائم کریں۔ اور طریق آبادی کا یہ ہوگا کہ وہ حقیقی طور پر تو نہیں ہاں معنوی طور پر قادیان کی محبت اپنے دل سے نکال دیں اور باہر جا کر نئے ربوے اور نئے قادیان بسائیں۔ ابھی اس ملک میں کئی علاقے ایسے ہیں جہاں میلوں میل تک کوئی بڑا قصبہ نہیں۔ وہ جا کر کسی ایسی جگہ بیٹھ جائیں اور حسب ہدایت وہاں (دعوت الی اللہ) بھی کریں اور لوگوں کو تعلیم بھی دیں۔ لوگوں کو قرآن کریم اور حدیث پڑھائیں اور اپنے شاگرد تیار کریں جو آگے اور جگہوں پر پھیل جائیں۔ اس طرح سارے ملک میں وہ زمانہ دوبارہ آجائے گا جو پرانے صوفیاء کے زمانہ میں تھا۔

صوفیاء کرام کے نمونہ کو اختیار کرو

دیکھو ہمت والے لوگوں نے پچھلے زمانہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی۔ یہ دیوبند جو ہے یہ ایسے ہی لوگوں کا قائم کیا ہوا ہے۔ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ نے حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ کی ہدایت کے ماتحت یہاں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ اور آج سارا ہندوستان ان کے علم سے منور ہو رہا ہے۔ حالانکہ وہ زمانہ حضرت معین الدین چشتی کے زمانہ سے کئی سو سال بعد کا تھا۔ لیکن پھر بھی روحانی لحاظ سے وہ اس سے کم نہیں تھا جب کہ ان کے زمانہ میں اسلام ہندوستان میں ایک مسافر کی شکل میں تھا۔ اس زمانہ میں بھی وہ ہندوستان میں ایک مسافر کی شکل میں ہی تھا۔ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ نے اپنے شاگردوں کو ملک کے مختلف حصوں میں بھجوایا جن میں سے ایک ندوہ کی طرف بھی آیا۔ پھر ان کے ساتھ اور لوگ مل گئے اور ان سب نے اس ملک میں دین (۔) کی بنیادیں مضبوط کیں۔ اب چاہیے ان کی اولاد خراب ہو گئی ہے (اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو بچائے کہ وہ خراب نہ ہوں) لیکن ان کی اولادوں کی خرابی ان کے اختیار میں نہیں تھی۔ انہوں نے تو جس حد تک ہو سکا دین کی خدمت کی بلکہ جہاں تک صلبی اولاد کا تعلق تھا مولانا محمد قاسم صاحبؒ کی اولاد پھر بھی دوسروں سے بہت بہتر ہے۔

دارالعلوم ندوہ کے دورہ کا ایک واقعہ

میں جب ندوہ دیکھنے گیا تو مولویوں نے ہماری بڑی مخالفت کی۔ مگر مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے بیٹے یا پوتے جو ان دنوں ندوہ کے منتظم تھے انہوں نے میرا بڑا ادب کیا اور مدرسہ والوں کو حکم دیا کہ جب یہ لوگ آئیں تو ان سے اعزاز کے ساتھ پیش آئیں۔ بعد میں انہوں نے میری دعوت بھی کی لیکن میں پیچش کی وجہ سے اس دعوت میں شریک نہ ہو سکا۔ میرے ساتھ سید سرور شاہ صاحب، حافظ روشن علی صاحب، اور قاضی سید امیر حسین صاحب بھی تھے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ ان کے اندر ابھی مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ والی شرافت باقی تھی۔ اگر ان میں شرافت نہ ہوتی تو ہمارے جانے پر جیسے اور مولویوں نے مظاہرے کئے تھے وہ بھی مظاہرہ کرتے لیکن انہوں نے مظاہرہ نہیں کیا اور بڑے ادب سے پیش آئے اور بڑی محبت کے ساتھ انہوں نے ہماری دعوت کی۔ اور استقبال کیا۔ بعد میں انہوں نے مولوی عبید اللہ صاحب سندھی کو ہمارے پاس بھجوایا اور معذرت کی کہ مجھے پتہ لگا ہے کہ بعض مولویوں نے آپ سے گستاخانہ کلام کیا ہے مجھے اس کا بڑا افسوس ہے۔ میں انہیں ہمیشہ کہتا رہتا ہوں کہ ایسا نہ کریں لیکن وہ سمجھتے نہیں۔ اس وقت مولوی عبید اللہ صاحب سندھی جو بڑے متمدن اور مہذب آدمی تھے ان کے مشیر کار تھے اور وہ مولوی صاحب کا بڑا لحاظ کرتے تھے اور انہیں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور ان کی باتیں مانتے تھے۔ لیکن اصل بات یہی ہے کہ ماننے والے کے اندر جب تک اطاعت کا مادہ نہ ہو چاہے اسے کوئی کتنا بڑا آدمی ہی کیوں نہ مل جائے وہ مفید نہیں ہو سکتا۔ مولوی محمد قاسم صاحبؒ کے بیٹے یا پوتے جن کا میں نے ذکر کیا ہے ان کا نام غالباً محمد یا احمد تھا، مولوی عبید اللہ صاحب سندھیؒ انہیں صحیح مشورہ دیتے رہتے تھے اور ان سے ایسا کام لیتے تھے جس سے اسلامی اخلاق صحیح طور پر ظاہر ہوں۔ چنانچہ اسی کا یہ نتیجہ تھا کہ انہوں نے میرا بڑا ادب کیا اور دعوت کی اور بعد میں مولوی عبید اللہ صاحب سندھی کو میرے پاس بھیج کر معذرت کی کہ بعض مولویوں نے آپ کے ساتھ گستاخانہ کلام کیا ہے جس کا مجھے افسوس ہے آپ اس کی پرواہ نہ کریں۔ تو ہماری جماعت کے لئے اس ملک میں بھی ابھی صوفیاء کے طریق پر کام کرنے کا موقعہ ہے جیسا کہ دیوبند کے قیام کے زمانہ میں ظاہری آبادی تو بہت تھی لیکن روحانی آبادی کم ہو گئی تھی۔ روحانی آبادی کی کمی کی وجہ سے مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ نے دیکھ لیا کہ یہاں اب روحانی نسل جاری کرنی چاہئے تا کہ یہ علاقہ اسلام اور روحانیت کے نور سے منور ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے بڑا کام کیا۔ جیسے ان کے پیر حضرت سید احمد صاحب بریلوی نے بڑا کام کیا تھا۔ اور جیسے ان کے ساتھی حضرت اسمٰعیل صاحب شہید کے بزرگ اعلیٰ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے بڑا کام کیا تھا۔ یہ سارے کے سارے لوگ اپنے زمانہ کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ درحقیقت ہر زمانہ کا فرستادہ اور خدا تعالیٰ کا مقرب بندہ اپنے زمانہ کے لئے اسوہ حسنہ ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے زمانہ کے لئے اسوہ حسنہ تھے (باقی انبیاء اپنے اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ تھے) سید احمد صاحبؒ سرہندی اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلویؒ اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ تھے اور حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ تھے۔ پھر دیوبند کے جو بزرگ تھے وہ اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ تھے۔ اپنے پیچھے ایک نیک ذکر دنیا میں چھوڑا ہے۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہئے۔ اسے یاد رکھنا چاہئے اور اس کی نقل کرنی چاہئے۔

نوجوان قربانی کے لئے آگے آئیں

سو آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھر بار سے علیحدہ رہ سکیں۔ بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقہ میں نور (دین حق) اور نور ایمان پھیلائیں۔ اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔ میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آ رہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (دین) کا ایک بہت بڑا موقعہ اس زمانہ میں ہے جیسا کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے زمانہ میں تھا۔ یا جیسا کہ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ اور دوسرے صوفیاء یا اولیا کے زمانہ میں تھا۔

(الفضل یکم اگست 1957ء)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10,ہزار تا 30ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

حضور انور کی سیکرٹریان تعلیم کو پُر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کو نہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ یہ ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جارہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکماپن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہوگئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔اے ضرور کرنا چاہئے۔

افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہر حال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہر حال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہوسکتا ہے۔ فہرست تیار ہوسکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

مکرم پیر مطہر احمد صاحب کی یاد میں

مبارک احمد بھٹی صاحب

مکرم پیر مطہر احمد صاحب 49 سال کی عمر میں مورخہ 12/ اکتوبر 2004ء کو شام سات بجے اسلام آباد میں وفات پاگئے۔ دفتر سے واپسی پر سینے میں درد محسوس ہوا گھر میں داخل ہوئے تو بیٹی کو سینے میں درد کا کہا بیگم صاحبہ اجلاس پر گئی ہوئی تھیں فوراً واپس آکر ڈاکٹر کو ابھی لائی ہی تھیں کہ انہی چند لمحوں میں مطہر احمد صاحب خالق حقیقی سے جاملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مکرم پیر مطہر احمد صاحب مکرم پیر صلاح الدین صاحب کے چشم و چراغ تھے جو حضرت میر محمد اسماعیل صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کے داماد تھے۔ ایک بہت ہی نیک خاندان کا پسر ہونے کا ثبوت ان کی شرافت اور انداز بیان تھا۔ خاندانی وجاہت کے باوجود بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے بہت کم گو۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ بغیر کسی سوال کے بولے ہوں جو پوچھا گیا بس اس کا ہی جواب ملا جو پوچھنا ہوتا اس کے لئے اتنے ہی مناسب سے الفاظ ادا کئے۔ میری ان سے پہلے زیادہ واقفیت تو نہیں تھیں۔ لیکن میں اس فیملی کو جانتا تھا اور پھر جب خدا تعالیٰ نے مجھے جماعت کی خدمت کا موقع دیا تو میں نے جماعت میں آکر ایسے ایسے ہیرے دیکھے جن کا میں تصور بھی نہیں کرسکتا جو جماعت کی خدمت کی اتنی تڑپ اور دن رات کام کا جذبہ لئے بیت الذکر میں آتے ہیں اور اپنے کام میں مشغول بغیر کسی انعام کے صرف خدا اور اس کی جماعت کو وقت دے کر اپنے حقیقی مولا کو خوش کرنے کا عزم لئے ہوتے ہیں اور اپنے جاہ و جلال اپنی اور خاندانی وجاہت کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اور بس کام ہی کام کئے جاتے ہیں۔

پیر مطہر احمد صاحب کو میں اسلام آباد بیت الذکر میں بطور کلرک آنے سے پہلے بھی جانتا تھا علیک سلیک بھی تھی لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ احمدی لڑکا ہے۔ کچھ عرصہ سے جب سے انہوں نے جماعت احمدیہ اسلام آباد میں چندوں اور تجنید کے لئے سافٹ ویئر بنانا شروع کیا تو اس وقت سے میری واقفیت بڑھتی گئی۔ کبھی کبھی میں فارغ ہوتا تو کچھ سیکھنے کے لئے ان کے پاس جا کر بیٹھ جاتا میں نے ان کو بہت اچھا اور مہربان پایا۔ ان کے ساتھ کام کرنے والے مکرم چوہدری امانت علی چیمہ صاحب بتاتے ہیں کہ جب بھی مجھے اپنے کام کے سلسلے میں ان کی ضرورت پڑی، پیغام بھجوایا، فوراً آجاتے بلکہ ایک دفعہ تو ربوہ میں تھے میں نے ان کے بیٹے کے ہاتھ پیغام بھجوایا پھر وہاں سے ہی فون کر کے سمجھایا اور ساتھ کہا کہ اگر مزید ضرورت پڑے تو میں دفتر سے آدمی بھیج دوں گا۔ بقول ان کے ''خاموش کارکن'' تھے اور کبھی بھی کام کر کے جتاتے نہیں تھے۔ جب بھی جہاں بھی ملتے نزدیک آکر بڑے پیار سے پوچھتے بھائی کیا حال ہے تمہارا۔ مجھے اپنے عزیز رشتہ داروں کے علاوہ، اسلام آباد میں چند فیملیوں سے بہت روحانی پیار ہے ان میں سے ایک یہ بھی تھے۔ ان کی فیملی کا ذکر اکثر میرے گھر میں ہوتا تھا۔

ایک دن شام کو میں حساب کتاب اور کھانا لے کر کمپیوٹر روم گیا تو آگے دیکھا مطہر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ سلام کیا پوچھا تم یہاں (اس کمرے میں) کیا کرتے ہو میں نے کہا میں نے یہاں مقامی اخراجات کا حساب رکھا ہوا ہے یہ کہہ کر میں نے کمپیوٹر آن کیا اور انٹریز کرنے لگا چپ ہو کر دیکھتے رہے اور پھر پوچھا تم نے کیا کیا کام سنبھالا ہوا ہے۔ بتایا کہ مقامی اخراجات کا حساب ہے انہوں نے کہا یہ حساب بھی تم رکھتے ہو اور اتنے کام کیسے کرتے ہو مجھے ان کی یہ بات سن کر بہت شرمندگی ہوئی۔ کیونکہ میں تو اس تمام کام کی اجرت لیتا ہوں پھر کیوں نہ کام کروں لیکن آپ جیسے لوگ جو بیت الذکر میں کام کرتے ہیں وہ تو صرف اور صرف رضا کارانہ کرتے ہیں۔

مطہر احمد صاحب پچھلے ڈیڑھ سال سے جماعت احمدیہ اسلام آباد کے لئے چندہ جات اور تجنید کے لئے سافٹ ویئر تیار کر رہے تھے اسی وجہ سے فنانس کمیٹی کے ممبر بھی بن گئے۔ آپ آئندہ تین سال کے لئے سیکرٹری کمپیوٹر جماعت احمدیہ اسلام آباد نامزد ہوئے۔ اپنے حلقہ میں قائمقام صدر کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ آجکل سیکرٹری امور عامہ حلقہ اور زعیم انصار اللہ F-7 کام کر رہے تھے۔

آپ نے اپنے پیچھے بیوہ، ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بال گرنا

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

'' کلکیر یا آیوڈائیڈ میں بال گرنے کا مرض بھی ملتا ہے۔ بال گرنے سے روکنے کے لئے کوئی ایسی دوا نہیں جو بالعموم ٹکسالی کے نسخے کے طور پر استعمال کی جاسکے۔ ایک ضروری بات یاد رکھیں کہ عموماً کلکیر یا کے بعد سلفر نہیں دی جاتی کیونکہ اس سے نقصان پہنچتا ہے لیکن کلکیر یا آیوڈائیڈ کے بعد سلفر آیوڈائیڈ بہترین کام کرتی ہے''۔ (صفحہ:203)

ماخوذ

21ویں صدی کا خطرناک جنگی ہتھیار

اپاچی ہیلی کاپٹر یعنی اڑنے والا ٹینک

تیروں سے میزائلوں تک آلات حرب کی تاریخ پڑھیں تو یہ بات ثابت ہو جائے گی کہ سائنس و ٹیکنالوجی سے جتنے کام انسانوں نے اپنی نسل کو تباہ کرنے کے لئے کئے ہیں نسل انسانی کی بہتری کے لئے اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔ جتنا وقت، جتنے وسائل اور جتنی ذہانت جنگی ہتھیار بنانے کے لئے استعمال ہوئی ہے اگر اسے انسانوں کی بھلائی کے منصوبوں کے لئے استعمال کیا جاتا تو آج یہ کرہ ارض جنت کا نمونہ ہوتا۔

راکٹ، ہوائی جہاز، ہیلی کاپٹر، لیزر اور سیٹلائٹ وغیرہ جیسی ایجادات کے افادی پہلو کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں لیکن ان صلاحیتوں کو جب تخریبی اور جنگویانہ ذہنیت رکھنے والے لوگ استعمال کرنے کی سوچتے ہیں تو اس کے نتیجے میں مہلک اور ناقابل شکست جنگی ہتھیار وجود میں آتے ہیں۔

اکیسویں صدی کے خطرناک ترین جنگی ہتھیاروں میں اپاچی ہیلی کاپٹر کا نام بھی بہت اہم ہے۔ اسے جنگی ہتھیاروں کی تاریخ میں ایک انقلاب آفریں ایجاد کہا جا سکتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ ''اڑنے والا ٹینک'' ہے جسے بھاری حملوں اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ رات ہو یا دن، بارش ہو یا آندھی اور طوفان، یہ ہر طرح کے حالات اور ہر طرح کے موسم میں بڑی کامیابی سے پرواز کر لیتا ہے اور اپنے ہدف پر ٹھیک ٹھیک نشانہ لگا لیتا ہے۔ اس ہیلی کاپٹر کا نام زمینی فورسز کے لئے دہشت کی علامت بن چکا ہے۔

بنیادی طور پر اپاچی بھی دوسرے ہیلی کاپٹروں کی طرح کام کرتا ہے اس میں دو روٹرز لگے ہوتے ہیں جو کئی بلیڈوں کو گھماتے ہیں۔ بلیڈ سے مراد ہیلی کاپٹر کا وہ ترچھا ایئر فوئل ہے جو ہوائی جہاز کے پروں کی طرح ہوتا ہے۔ جب یہ بلیڈ تیزی سے گھومتے ہیں تو ہر بلیڈ اٹھان پیدا کرتا ہے۔ مرکزی روٹر جو ہیلی کاپٹر کی بالائی جانب منسلک ہوتا ہے بیس بیس فٹ کے چار بلیڈوں کو گھماتا ہے۔ اس کا پائلٹ اڑان کو کنٹرول کرنے کے لئے Swash Plate میکنزم استعمال کرتا ہے۔ سویش پلیٹ ہر بلیڈ کی پچ (Pitch) یا ترچھے ہونے کے زاویے کو تبدیل کرتی ہے جو ہیلی کاپٹر کو فضا میں بلند کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اس میں یہ صلاحیت ہے کہ یہ زمین سے بالکل عمودی انداز میں اوپر اٹھ سکتا ہے۔ انہی زاویوں سے ہیلی کاپٹر کی پرواز کی سمت بھی تبدیل ہوتی ہے۔ جب مرکزی روٹر گھومتا ہے تو وہ پورے ہیلی کاپٹر کی روٹیشن فورس پیدا کرتا ہے۔ پچھلے روٹر بلیڈ اس فورس کے برعکس کام کرتے ہیں۔ وہ Tail Boom کو مخالف سمت میں دھکیلتے ہیں۔ پچھلے بلیڈز کی پچ تبدیل کر کے پائلٹ ہیلی کاپٹر کو کسی بھی سمت گھما سکتا ہے اور اسے فضا میں ایک ہی جگہ پر ساکن بھی کر سکتا ہے۔ اپاچی کی دم میں ڈبل روٹر ہیں اور ہر ایک کے ساتھ دو بلیڈ ہوتے ہیں۔

جدید ترین اپاچی کے ''جنرل الیکٹرک T700-GE- 701C ٹربوشافٹ انجن تقریباً 1700 ہارس پاور کی طاقت پیدا کرتے ہیں۔ ہر انجن ایک ڈرائیو شافٹ کو گھماتا ہے جو کہ ایک سادہ گیئر باکس سے جڑی ہوتی ہے۔ یہ گیئر باکس روٹیشن کی سمت کو تقریباً 90 درجے پر تبدیل کرتا ہے اور انجنوں کی طاقت ٹرانسمیشن کو منتقل کر دیتا ہے۔ ٹرانسمیشن انجنوں کی یہ قوت مرکزی روٹر اسمبلی اور ایک طویل شافٹ پر لگاتا ہے جو ٹیل روٹر تک جاتی ہے۔ روٹرز کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ عام ہیلی کاپٹر کی نسبت زیادہ مؤثر انداز میں کام کرتے ہیں۔

اپاچی بنیادی طور پر فضائی حملہ کرنے والا امریکی ہیلی کاپٹر ہے۔ دیگر ملکوں میں یہ برطانیہ، سعودی عرب اور اسرائیل کی فضائیہ میں شامل ہے۔

اپاچی کی پہلی سیریز 1970ء کی دہائی میں Hughes ہیلی کاپٹرز نے تیار کی اور 1985ء میں ان سے باقاعدہ کام لینے کا آغاز ہو گیا۔ امریکی ملٹری بتدریج اس اوریجنل ڈیزائن کو تبدیل کر رہی ہے جو کہ AH-64A کے نام سے جانا جاتا ہے۔ 1984ء میں میکڈونل ڈوگلس (McDonnell Douglas) نے Hughes ہیلی کاپٹرز کمپنی کو خرید لیا اور 1997ء میں یہ کمپنی بوئنگ (Boeing) کے ساتھ ضم ہو گئی۔ آج کل بوئنگ کمپنی ہی اپاچی ہیلی کاپٹرز بنا رہی ہے اور برطانیہ میں ''جی کے این ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹرز'' کمپنی اپاچی کا انگلش ورژن WAH-64 تیار کر رہی ہے۔

اپاچی کا بنیادی مقصد بھاری اور مسلح گراؤنڈ ٹارگٹس ہیں جیسے ٹینک اور بنکرز وغیرہ۔ اس قسم کے نقصان کے لئے بھاری فائر پاور کی ضرورت ہوتی ہے اور ہیلی کاپٹر سے یہ کام لینے کے لئے اس کے اندر زبردست قسم کا ٹارگٹنگ سسٹم ہونا ضروری ہے۔ اپاچی میں ''ہیل فائر میزائل'' (Hellfire Missile) استعمال ہوتے ہیں جو اس کا یہ مقصد پورا کرتے ہیں۔ ہر میزائل بذات خود ایک چھوٹا سا ایئر کرافٹ ہوتا ہے جس کے اندر اپنا ذاتی گائیڈنس کمپیوٹر، سٹیرنگ کنٹرول اور پروپلشن سسٹم ہوتا ہے۔ پے لوڈ بہت ہی ایکسپلوسیو ہوتا ہے۔ کاپر لائنڈ چارج وار ہیڈ اتنا طاقتور ہوتا ہے کہ بھاری ترین ٹینک کو بھی نیست و نابود کر سکتا ہے۔

ہیلی کاپٹر کے ساتھ چار فائرنگ ریلز (Firing Rails) ہیں جو میزائل لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ریلز Pylons کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں جو اس کے پروں کے ساتھ لٹکے ہوتے ہیں۔ ہر پر میں دو پائلونز ہیں اور ہر پائلون چار میزائل سنبھال سکتا ہے۔ اس طرح اپاچی ایک وقت میں 16 میزائل لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

لانچنگ سے پہلے ہر میزائل ہیلی کاپٹر کے کمپیوٹر سے براہ راست ہدایات حاصل کرتا ہے۔ جب کمپیوٹر فائر سگنل ٹرانسمٹ کرتا ہے تو میزائل فائر ہو جاتا ہے۔ اصلی ہیلی فائر ڈیزائن میں ہدف کا نشانہ لینے کے لئے لیزر گائیڈنس سسٹم استعمال ہوتا ہے۔ عام طور پر دو ہیل فائر میزائل سیٹوں کی بجائے اپاچی دو ''ہائیڈرا راکٹ لانچرز'' (Hydra Rocket Launchers) کے ساتھ پرواز کرتا ہے۔

ہر راکٹ لانچر میں 19 فولڈنگ فن 2.75 انچ ایریل راکٹ ہوتے ہیں۔ اپاچی گنر ایک وقت میں ایک راکٹ بھی فائر کر سکتا ہے اور گروپ کی صورت میں ایک سے زیادہ راکٹ بھی فائر کر سکتا ہے۔

قریبی اہداف کو نشانہ بنانے کے لئے اس میں M230 30mm آٹومیٹک توپ منسلک ہے جو ہیلی کاپٹر کی ناک کے نیچے لگی ہوتی ہے۔ اس گن کے ساتھ نشانہ لینے کے لئے پائلٹ کاک پٹ کے اندر ایک جدید ترین کمپیوٹر سسٹم استعمال کرتا ہے۔ اس خود کار گن کا ڈیزائن ''چین گن'' (Chain Gun) کی طرح ہے۔ جسے ایک الیکٹرک موٹر سے پاور ملتی ہے۔ موٹر اس کی چین کو گھماتی ہے یہ عام مشین گن سے مختلف ہوتی ہے۔ اس کے میگزین میں زیادہ سے زیادہ 1200 راؤنڈز آ سکتے ہیں اور یہ گن ایک منٹ میں 600 سے 650 راؤنڈز فائر کر سکتی ہے۔ اس کی طاقت اتنی ہے کہ ہلکی جنگی گاڑیوں کے آر پار ہو سکتی ہے۔

اپاچی کی افادیت کا سب سے اہم پہلو اس کا سنسرز سے لیس ہونا ہے۔ Longbow اپاچی اپنے ریڈار ڈوم (Radar dome) کی بدولت اردگرد کی زمینی فورسز، ہوائی جہاز اور عمارتوں کا کھوج لگا لیتا ہے۔ ریڈار ڈوم میں ملی میٹر ریڈیو ویوز استعمال ہوتی ہیں جو رینج میں آنے والی کسی بھی چیز کی ساخت ظاہر کر سکتی ہیں۔ ریڈار سگنل پروسیسر ان شکلوں کا موازنہ ٹینکوں، ٹرکوں، جہازوں اور دیگر جنگی ساز و سامان کے بارے میں بنائی گئی ڈیٹا بیس سے کرتا ہے جس سے پائلٹ کو پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کا ہدف کیا ہے۔ اس کا کمپیوٹر پائلٹ اور گنر کے ڈسپلے پینلز پر ہدف کی ٹھیک ٹھیک نشاندہی کر دیتا ہے۔

رات کے مشن کے دوران پائلٹ اور گنر، دونوں ہی ''نائٹ ویژن سنسرز'' استعمال کرتے ہیں۔ یہ نائٹ ویژن سنسرز ''فارورڈ لوکنگ انفراریڈ'' Forward Looking Infrared (FLIR) سسٹم استعمال کرتے ہیں جو گرم چیزوں سے اٹھنے والی انفراریڈ لائٹ کا کھوج لگا لیتا ہے۔ پائلٹ اور گنر کے لئے استعمال ہونے والے نائٹ ویژن سنسرز ہیلی کاپٹر کے سامنے والے حصے میں الگ الگ لگائے گئے ہوتے ہیں۔ اپاچی کا کمپیوٹر نائٹ ویژن یا ویڈیو پکچر کو ایک چھوٹے ڈسپلے یونٹ پر ٹرانسمٹ کرتا ہے جو ہر پائلٹ کے ہیلمٹ میں نصب ہوتا ہے۔ یہ ڈسپلے امیج کو ایک لینز پر پروجیکٹ کرتا ہے جو پائلٹ کی دائیں آنکھ کے بالکل سامنے ہوتا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25/اپریل 2004ء)

تفسیر ''مجمع البیان'' کی تالیف

ابو علی فضل بن حسن طبرسی اہل تشیع کے مشہور مفسر، محدث فقیہ اور عالم فاضل جانے جاتے ہیں۔ ان کی تفسیر ''مجمع البیان فی تفسیر القرآن'' کتب تفاسیر میں اہم مقام رکھتی ہے۔ اس تفسیر کی وجہ تالیف میں لکھا ہے:۔

''علامہ فضل بن الحسن الطبرسی پر ایک دفعہ سکتہ طاری ہو گیا۔ لوگوں نے سمجھا کہ آپ وفات پا گئے ہیں۔ چنانچہ آپ کو غسل دے کر تکفین و تدفین کے فرائض سرانجام دیئے گئے۔ تدفین کے بعد قبر میں آپ کو ہوش آیا۔ باہر نکلنے کی کوئی صورت نہیں تھی۔ تھوڑی دیر سوچ و بچار کے بعد آپ نے یہ نذر مانی کہ اے اللہ اگر مجھے اس تکلیف سے رہائی ملی تو میں قرآن کریم کی تفسیر مرتب کروں گا۔ اسی دوران ایک کفن چور نے آ کر قبر کھودنا شروع کی جب قبر کھود لی تو علامہ طبرسی نے چور کا ہاتھ پکڑ لیا۔ کفن چور یہ دیکھ کر بہت خوفزدہ ہوا جب علامہ صاحب بولنے لگے تو کفن چور کے خوف میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ تب شیخ طبرسی نے کہا گھبراؤ نہیں پھر ساری صورتحال بتائی پھر چونکہ کمزوری کی وجہ سے چلنے سے معذور تھے۔ اس لئے کفن چور نے آپ کو کندھے پر سوار کیا اور آپ کو گھر پہنچایا۔ آپ نے اس کو انعام و اکرام سے نوازا۔ کفن چور نے آپ کے ہاتھ پر قسم کھائی کہ آئندہ وہ یہ کام نہیں کرے گا۔ پھر آپ نے نذر پوری کرتے ہوئے یہ تفسیر یعنی ''مجمع البیان فی تفسیر القرآن'' مرتب کی۔

(روضات الجنات فی احوال العلماء والسادات الجزء الخامس ص362 مؤلف علامہ المیرزا محمد باقر الموسوی الاصبہانی ناشر مکتبہ اسماعیلیان تہران)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38243** میں منورفاطمہ زوجہ محمداختر چیمہ قوم جپہ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالنصر غربی ب ربوہ حال آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سیونگ سٹوفکیٹ 350000 روپے 2۔زیورطلائی 9تولہ مالیتی 72000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 6769+3500 روپے ماہوار بصورت پنشن+منافع سیونگ سٹوفکیٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منورفاطمہ گواہ شدنمبر 1 ظفراقبال وصیت نمبر 18913 گواہ شدنمبر 2 انوارالحق خان وصیت نمبر 18942

مسل نمبر **38694** میں فضل احمد ولد چوہدری نوراحمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورالحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹرسائیکل CD-70-1992 مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد گواہ شدنمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شدنمبر 2 محمد اقبال ارشد سیکرٹری مال بہاولپور

مسل نمبر **39007** میں خدیجہ بیگم زوجہ چوہدری محمد یوسف قوم چدھڑ پیشہ کرسیاں بنناعمر سال 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1.9.2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1طلائی زیورات 40.810 گرام مالیتی 28,500 روپے 2حق مہروصول شدہ 1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1200 روپے ماہوار بصورت کرسیاں بنائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خدیجہ بیگم گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد یوسف خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سعیدالدین ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر **39186** میں عصمت مشتاق بنت مشتاق احمد اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معراجکے ضلع سیالکوٹ بقائمی حوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ...میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 طلائی زیور مالیتی 5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تاذیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کر تی رہوں گی۔اوراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواسکی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہونگی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامۃ عصمت مشتاق گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام محمد معراجکے گواہ شدنمبر 2 ملک نوراحمد ولد ملک غلام احمد معراجکے۔

مسل نمبر **39187** میں فائزہ مشتاق بنت ڈاکٹر مشتاق احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معراجکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی 5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فائزہ مشتاق گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام محمد معراجکے گواہ شدنمبر 2 ملک نور احمد ولد ملک غلام احمد معراجکے

مسل نمبر **40401** میں شرجیل احمد گوندل ولد چوہدری نذیراحمد گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شرجیل احمد گوندل گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیراحمد گوندل وصیت نمبر 22121 گواہ شدنمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28163

مسل نمبر **40402** میں چوہدری غلام سرور وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی 400000 روپے 2۔زرعی زمین 2.5 ایکڑ مالیتی 625000 روپے 3۔زمین حویلی 7 مرلہ مالیتی 84000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 9400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری غلام سرور وڑائچ گواہ شدنمبر 1 ملک منیراحمد ولد ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ کالر والا گواہ شدنمبر 2 ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع قلعہ کالروالا

مسل نمبر **40403** میں صائمہ عمران زوجہ میجر عمران اشرف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگلا کینٹ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیورطلائی 20 تولہ مالیتی 180000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ عمران گواہ شدنمبر 1 میجر عمران اشرف خاوند موصیہ وصیت نمبر 26257 گواہ شدنمبر 2 لیفٹیننٹ کرنل محمد علی وصیت نمبر 24800

مسل نمبر **40404** میں ناصرہ بشریٰ زوجہ رانا محمود احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی 54200 روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ناصرہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 رانا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 21477

مسل نمبر **40405** میں طلعت عنبرین رانا بنت رانا محمود احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات 10 گرام مالیتی 8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طلعت عنبرین رانا گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 رانا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 21477

مسل نمبر **40406** میں رانا شعیب احمد ولد رانا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شعیب احمد گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 رانا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 21477

مسل نمبر **40407** میں محمد یوسف ولد محمد یونس خالد قوم ساہی جٹ پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یوسف گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحاق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شدنمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیرالدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40408** میں عبدالوکیل ولد عبدالصمد رفیق قوم چوہان پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوکیل گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحاق داراصدر غربی لطیف گواہ شدنمبر 2 ملک عامر منیر ولد ملک منیرالدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40409** میں ثمر احمد ڈوگر ولد فضل احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثمر احمد ڈوگر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد

چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40410** میں وحید احمد چٹھہ ولد عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40411** میں سبط احمد چٹھہ ولد عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سبط احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40412** میں ہمایوں احمد ثمر ولد نصیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں احمد ثمر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھوکھر والد موصیہ ولد رحمت خاں کھوکھر دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40413** میں محسن عرفات ولد آفتاب احمد واہلہ قوم واہلہ پیشہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن عرفات گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منر الدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40414** میں محمد سلمان احمد ڈوگر ولد محمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلمان احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈوگر والد موصیہ ولد محمد بوٹا مرحوم دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40415** میں اعزاز احمد عثمان ولد عزیز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد عثمان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **40416** میں محمد یحیٰی افتخار ولد محمد افتخار انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحیٰی افتخار گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار انور ولد صوبیدار محمد شریف مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40417** میں افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار قوم سدھو (جٹ) پیشہ کارکن الفضل عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ماہوار الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد انور گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40418** میں مرزا نوید احمد ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد جعفر ولد مرزا محمد اسحاق دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد ولد مرزا بشارت احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40419** میں مرزا فرید احمد ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فرید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا جعفر احمد ولد محمد اسحٰق دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد ولد مرزا بشارت احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **40420** میں حمید احمد قمر ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاتجبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد قمر گواہ شد نمبر 1 احسن خالد ولد محمد افضل عارف دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف شاد ولد عبدالخالق شاد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40421** میں عمران بابر ولد حبیب الرحمان بابر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران بابر گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 مرزا عنایت اللہ وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **40422** میں شاہد نواز ولد محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد نواز گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090

مسل نمبر **40423** میں ڈاکٹر سلیم احمد طاہر ولد ڈاکٹر عطاء اللہ بشیر مرحوم قوم اعوان پیشہ ہومیو پیتھک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر سلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953 گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090

مسل نمبر **40424** میں احمد نعیم ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **40425** میں اظہر احمد ظفر بلوچ ولد خالد احمد ظفر بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38091 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40426** میں حافظ عبدالرؤف ولد محمد انور قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **40427** میں سلیمان احمد حنیف ولد حنیف احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیمان احمد حنیف گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **40428** میں کنول مشتاق ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کنول مشتاق گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **40229** میں فہد احمد ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہد احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **40430** میں محمد انصر ولد محمد ارشد ظفر قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **40431** میں عثمان بابر ولد حبیب الرحمان بابر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان بابر گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **40432** میں اسد احمد ولد منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمان وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **40433** میں کاشف الرحمٰن ولد محمد انور قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف الرحمان گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ وصیت نمبر 38090 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **40434** میں وجیہہ الرحمان خاں ولد رانا توصیف الرحمان خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجیہہ الرحمان گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **40435** میں سعدیہ نصیر بنت راجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کانٹے بوزن 3 ماشے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر **40436** میں عظمیٰ نصیر بنت راجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بالیاں وزن 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ نصیر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492

مسل نمبر **40437** میں رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد عطاء اللہ قوم راجپوت جھمٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فیضی ولد حبیب احمد شیخوپورہ شہر

مسل نمبر **40438** میں شاہدہ سردار بنت سردار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں تین ماشہ مالیتی -/2000 روپے۔2۔ایک گھڑی مالیتی اندازاً -/100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ سردار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ملہی وصیت نمبر 20779 گواہ شد نمبر 2 سردار احمد والد موصیہ ولد مہر دین مرحوم چک 40 گ۔ب

مسل نمبر **40439** میں لطیف احمد ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ملہی وصیت نمبر 20779 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد انس احمد چک 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **40440** میں وسیمہ اعجاز زوجہ اعجاز احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب مسعود آباد ورکشاب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی 5 تولہ مالیتی -/38000 روپے جو بصورت حق مہر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وسیمہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد طاہر وصیت نمبر 30671 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر **40441** میں نازیہ پروین بنت حامد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 109 ر۔ب ورکشاب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی 4تولہ مالیتی -/32000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد طاہر وصیت نمبر 30671 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر **40442** میں ثمینہ کوثر بنت فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد طاہر وصیت نمبر 30671 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر **40443** میں شمائلہ شفیق بنت محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ شفیق گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد طاہر وصیت نمبر 30671 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر **40444** میں صائمہ شریف بنت محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/ر ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ شریف گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد طاہر وصیت نمبر 30671 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر **40445** میں شہرینہ نزہت بٹ بنت محمد سلیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک ٹاؤن بچیکی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہرینہ نزہت بٹ گواہ شد نمبر 1 عفت سلیم بٹ بنت محمود احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 زاہد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر **40446** میں توقیر احمد تحسین ولد چوہدری عبدالرشید قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توقیر احمد تحسین گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ ولد مومن محمد وصیت نمبر 25516 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **40447** میں عرفان چیمہ ولد غیاث الدین چیمہ قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان چیمہ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد یوسف وصیت نمبر 19456

مسل نمبر **40448** میں عدیل عاطف ولد ملک نصیر الدین احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل عاطف گواہ شد نمبر 1 محمد ثناء اللہ وصیت نمبر 25516 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **40449** میں زاہد محمود ولد خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/C-1 کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شادباغ لاہور

مسل نمبر **40450** میں عابد محمود ولد خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32-C1 کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40451** میں محمد اکرم ولد چوہدری عزیز احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17.08.2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40452** میں احمد علی رضا ولد ارشد علی رضا قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یثرب کالونی لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19.08.2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی رضا ولد چوہدری ارشد علی رضا شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدلقادر مرحوم سلطان پورہ لاہور

مسل نمبر **40453** میں امیر علی امیر ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر سال 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15.09.2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امیر علی امیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخاحمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطان پورہ لاہور

مسل نمبر **40454** میں یاسر عثمان ولد طارق محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ گلی نمبر 17 لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-08-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر عثمان گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدر افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40455** میں عمران مشتاق ولد چوہدری مشتاق احمد قوم جھٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-04-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران مشتاق گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر **40456** میں احسان مشتاق ولد مشتاق احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان مشتاق گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40457** میں امتیاز احمد ولد چوہدری کرامت علی قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری شید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40458** میں عمیر وحید ولد وحید احمد قوم لاڑ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر وحید گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40459** میں خالد محمود ولد رشید احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40460** میں ندیم احمد ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40461** میں محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد علی گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40462** میں محمد حامد علی ولد محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹرک مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حامد علی گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40463** میں اعجاز منور ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز منور گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40464** میں وسیم منور ولد چوہدری منور احمد صاحب قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم منور گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40465** میں عاصم منور ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم منور گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40466** میں کاشف منور ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف منور گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40467** میں طاہر احمد ولد عزیز احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مجاہدین دفتر اول کی قربانیوں کی قدردانی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں بڑے نامساعد حالات میں تحریک جدید کا اجراء فرمایا تو اس پر جماعت کے والہانہ لبیک کہنے اور مسلسل انیس سال تک قابل قدر قربانیاں پیش کرنے کے نتیجہ میں حضور نے فرمایا:۔

”میں نے دل میں کہا وہ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کیلئے اس تحریک میں حصہ لیا ہے (دفتر اول) ان کے نام آئندہ نسلوں کیلئے محفوظ رکھنے کیلئے کیوں نہ کوئی تجویز کی جائے۔“ (دیباچہ انیس سالہ کتاب صفحہ 28)

اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضور کے ارشاد کے تحت ایک انیس سالہ کتاب شائع کی گئی جس میں مجاہدین کی قربانیوں کی قدردانی کے طور پر ان کی مالی قربانیوں کا اندراج کیا گیا اور یہ کتاب جماعتوں میں پھیلائی گئی۔

بتقاضائے بشری ان مجاہدین کا ہم سے رفتہ رفتہ جدا ہونا ناگزیر تھا چنانچہ 1982ء میں جب ان مجاہدین کا خاصہ حصہ اس دنیا سے رخصت ہوگیا تو ان کی قربانیوں کو زندہ رکھنے کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

”جولوگ ایک دفعہ (دین حق) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندہ دیتی رہیں۔“

(الفضل 2 دسمبر 1982ء)

بفضل خدا اس کے نتیجہ میں سینکڑوں بند کھاتے بحال ہوئے تاہم بہت سے وارثوں تک عدم رسائی کے باعث خاصی تعداد میں کھاتے بحال کروانے سے رہ گئے اس کام کی تکمیل کی طرف اب ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پھر متوجہ فرمایا ہے حضور نے فرمایا:۔

”تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے ہمیشہ جاری رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔“ (خطبہ جمعہ 5 نومبر 2004ء)

اس بروقت تحریک پر بھی مخلصین جماعت نے بڑا ایمان پرور ردعمل ظاہر کیا ہے وکالت ہٰذا میں مجاہدین دفتر اول کے ورثاء ہی نہیں بلکہ دیگر مخلصین بھی کھاتے بحال کروانے کی ذمہ داری بطیّب خاطر قبول کر رہے ہیں۔ جملہ جماعتوں کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ وکالت ہٰذا نے دفتر اول کے کوائف کمپیوٹر میں محفوظ کر لئے ہیں۔ ورثاء کے مطالبہ پر ان کو کمپیوٹر کا کوڈ نمبر بتلا دیا جاتا ہے جس کے حوالہ سے وہ اپنے بزرگوں کے کھاتوں کو بحال رکھنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ورثاء حضرات بذریعہ خطوط یا خود تشریف لا کر ابتدائی معلومات دے کر کوڈ نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔ وکالت ہذا ہمہ وقت خدمت کیلئے تیار ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 18 ؍جنوری 2005ء

12-05 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	بستان وقف نو
2-40 a.m	علمی خطابات
3-55 a.m	سوال و جواب
4-25 a.m	طب و صحت کی باتیں
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-05 a.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
7-25 a.m	سوال و جواب
8-30 a.m	راہ ہدایت
8-50 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-10 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-05 p.m	سندھی پروگرام
1-25 p.m	اردو ملاقات
2-25 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-25 p.m	راہ ہدایت
3-50 p.m	سفر ہم نے کیا
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 p.m	جلسہ سالانہ امریکہ 2004ء
7-00 p.m	بنگلہ پروگرامز
8-10 p.m	گلشن وقف نو ناصرات
9-15 p.m	لجنہ میگزین
10-20 p.m	سوال و جواب
11-00 p.m	راہ ہدایت

بدھ 19 ؍جنوری 2005ء

12-15 a.m	راہ ہدایت
12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
2-10 a.m	گلشن وقف نو ۔ ناصرات
3-10 a.m	لجنہ میگزین
3-50 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-50 a.m	بستان وقف نو
6-50 a.m	خطبہ جمعہ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
7-50 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-15 a.m	پروگرام گلدستہ
8-45 a.m	سوال و جواب
9-50 a.m	ہماری کائنات
10-10 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سواحیلی سروس
2-00 p.m	خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
2-40 p.m	ویڈیو رپورٹ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-15 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
6-35 p.m	ہماری کائنات
7-00 p.m	بنگلہ پروگرامز
8-10 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	بستان وقف نو
10-10 p.m	ہماری کائنات
10-30 p.m	پروگرام گلدستہ
11-00 p.m	سوال و جواب
11-30 p.m	تعارف

جمعرات 20 ؍جنوری 2005ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	بستان وقف نو (اطفال)
2-50 a.m	خطبہ جمعہ
3-30 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
4-30 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
5-05 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	گلشن وقف نو
8-00 a.m	ملاقات
9-10 a.m	کھانا پکانے کا پروگرام المائدہ
9-50 a.m	مشاعرہ
10-55 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
11-55 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	پشتو پروگرام
1-40 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
2-45 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	مشاعرہ
5-05 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
5-50 p.m	کھانا پکانے کا پروگرام المائدہ
6-30 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-40 p.m	ترجمۃ القرآن
9-00 p.m	گلشن وقف نو ۔ ناصرات
10-00 p.m	ملاقات
11-10 p.m	مشاعرہ

خبریں

سوئی میں مسلح مزاحمت اخباری رپورٹوں کے مطابق بلوچستان کے علاقہ سوئی میں مسلح مزاحمت کاروں اور فورسز کے درمیان ایک بار پھر مسلح خوفناک تصادم شروع ہوگیا ہے۔ تخریب کاروں نے سوئی گیس پائپ لائن کو اڑا دیا ہے۔ جبکہ راکٹ لگنے سے سوئی گیس فیلڈ کے کمپریسر پلانٹ میں آگ بھڑک اٹھی۔ سوئی گیس پلانٹ کو مکمل طور پر بند کر کے 90 کنوؤں سے سپلائی روک دی گئی ہے۔

سوئی میں فوج طلب ڈیرہ بگٹی اور سوئی میں فوجی آپریشن کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور فوج طلب کر لی گئی ہے۔ ایف سی نے سوئی شہر اور فیلڈ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے نگرانی جاری ہے۔ شرپسندوں سے جھڑپوں میں 6 اہلکار زخمی جبکہ 5 تخریب کار گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ کاروباری مراکز بند ہیں اور علاقہ میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔ سوئی کی صورتحال پر غور کے لئے صدر مشرف کی صدارت میں اہم اجلاس ہوا۔ سندھ پنجاب اور سرحد میں گیس کی جزوی فراہمی کی جارہی ہے۔ بڑے کارخانوں کو سپلائی معطل ہے۔ جھڑپوں میں مرنے والوں کی تعداد 8 ہوگئی ہے۔

واپڈا کے 12 اہلکار اغوا رینی کینال کے سروے کے لئے لاہور سے گئی ہوئی واپڈا ٹیم کو راجن پور کے علاقے شاہ والی میں نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا۔ اغوا ہونے والوں میں ایکسین امان اللہ 3 ایس ڈی اوز اور عملے کے 8 ۔ ارکان شامل ہیں۔

آغا خان بورڈ وزارت تعلیم نے کہا ہے کہ آغا خان بورڈ صرف پرائیویٹ اداروں کا امتحان لینے کا مجاز ہوگا۔ پرائیویٹ ادارے وابستگی کیلئے خود مختار ہونگے۔ نصاب کی تکمیل میں آغا خان کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ یہ بورڈ وزارت تعلیم کے طے شدہ نصاب تعلیم کے تحت صرف امتحان لے گا۔

دنیا کی تیز ترین لفٹس تائیوان کے شہر تائی پے میں ٹی ایف سی 101 ٹاور میں چلنے والی لفٹوں کو گینز بک آف ریکارڈ نے دنیا کی تیز ترین لفٹس قرار دے دیا ہے بی بی سی کے مطابق یہ لفٹس لوگوں کو 508 میٹر اونچے اس ٹاور کی سب سے آخری منزل تک صرف 30 سیکنڈ میں لے جاتی ہے۔ اس طرح ان کی رفتار 17 میٹر فی سیکنڈ ہے۔ ان لفٹس میں خاص قسم کا پریشر کنٹرول سسٹم ہے جو ان کی اتنی تیزی سے اوپر جانے کے باوجود انہیں استعمال کرنے والوں کے کانوں پر کوئی اثر نہیں ہونے دیتا۔ لیکن عجیب بات ہے کہ یہ لفٹس نیچے آنے میں دیر لگاتی ہیں۔ اور اوپر کی منزل سے نیچے پہنچنے تک پورا ایک منٹ صرف کرتی ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 14 ۔جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
وقت عصر	3:55
غروب آفتاب	5:28
وقت عشاء	6:55

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی مالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی کھی، ریلوے روڈ ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

برائے فروخت
پجارو ماڈل 1993ء بہترین حالت میں صرف 102000 کلومیٹر چلی ہوئی برائے فروخت ہے
رابطہ: 212895 ربوہ

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضی محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی مخمل ڈائز ۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 ۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29